© rasailojaraid.com

مرتب۔ مولانا عبدالرشید بھلن شریف۔ ضلع مظفر نگر

تصوّف و سُلوک
ملفوظات مشائخ کرام
دُنیا میں زندگی بسر کرنے کا اچھا طریقہ

حضرت مولانا و مرشدنا خواجہ محمد نقشبند ثانی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا؛

وائے حسرت! دنیا میں مسرت و خوشی کیسے ہو سکتی ہے۔ اور فراغت و جمعیت کیسے مل سکتی ہے جب کہ بندوں کو یہ معاملہ پیش آنے والا ہے۔

فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ (الشوریٰ آیت)

ترجمہ (قیامت کے دن) ایک جماعت جنت میں ہوگی۔ اور ایک جماعت دوزخ میں ہوگی۔

اب قرار و آرام کس کی عادت بن سکتا ہے۔ لہٰذا تجھے ڈرتے رہنا چاہئے۔

۱۔ میرے بیٹے! ہمیشہ اللہ تعالیٰ واحد القہار کے حضور میں تضرع و زاری کرتے رہیں اور ہمیشہ استغفار کیا کریں۔

۲۔ کم کھانا۔ کم سونا۔ کم بولنا۔ کثرت سے نفلی روزے رکھنا۔ رات کو عبادت کرنا اور تہجد کی نماز پڑھنا اور اللہ جبار کے عذاب کا خوف رکھنا، لازم جانیں۔

۳۔ حفظِ اوقات بھی ضروری جانیں (تاکہ کوئی لمحہ عمرِ عزیز کا غفلت میں ضائع نہ ہو جائے)

۴۔ سب (ظاہری و باطنی) گناہوں کو ترک کر دیں۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور مراقبے کو لازم جانیں۔ باطن کو گناہوں اور برائیوں کے میل کچیل سے پاک و صاف رکھیں۔ اور اسے ذکر اذکار و افکار سے منور کریں۔

۵۔ اعلیٰ اخلاق اور عمدہ اوصاف والی مجلسوں میں رہنا لازم جانیں۔

۶۔ بلاو مصیبت پر صبر کریں اور نعمتوں کے عطا ہونے پر شکر کریں۔

۷۔ خلق کی ایذا رسانی پر تحمل کریں اور حُسنِ خُلق کو لازم جانیں۔

۸۔ حضرات علماء، صلحاء اور فقراء کے ساتھ میل جول رکھیں۔ جاہلوں اور بے وقوفوں کے ساتھ میل جول ترک

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کریں۔
وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ (الکھف آیت ۲۸)
ترجمہ: اور تو ان لوگوں کی صحبت میں رہ جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں۔

۹۔ دوسروں کے ساتھ محبت و بغض صرف اللہ تعالیٰ کے واسطے رکھیں۔
۱۰۔ دوسروں کو امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ کی حرام کی ہوئی چیزوں سے ان کو منع کرتے رہیں۔
۱۱۔ بخشش، سخاوت اور تقرب الی اللہ کو لازم جانیں۔ سب امور میں اللہ تعالیٰ پر توکل کریں۔
۱۲۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر شفقت کریں۔
۱۳۔ اللہ تعالیٰ کے سب حکموں کی تعظیم کریں۔
۱۴۔ ہمیشہ اپنے عیبوں اور گناہوں پر نظر رکھیں۔ اللہ تعالیٰ سے پوری طرح شرم و حیا کریں (گناہوں سے رکے رہیں)
کوشش کرکے اپنے نفس کی برائیوں سے بچیں۔
۱۵۔ دین کے انوارِ قدسیہ کی بقا کا خیال رکھیں۔
۱۶۔ جو شخص تجھ پر ظلم کرے اسے معاف کردیں۔
۱۷۔ جو شخص تجھ سے تعلق توڑے اس کے ساتھ تعلق جوڑیں۔
۱۸۔ اپنے گھر والوں کو نان نفقہ اچھی طرح دیں۔
۱۹۔ اپنے ہاتھوں کو برائی سے روکے رکھیں۔
۲۰۔ اپنی زبان کو فضول اور بیہودہ کلام سے بند رکھیں۔
۲۱۔ جو چیز اپنے لئے پسند کرتے ہو۔ وہی اپنے مسلمان بھائی کے لئے بھی پسند کریں۔
(ماخوذ و ترجمہ از فارسی مکتوب ۲۴۵۔ حصہ اول)

۲۲۔ لہو و لعب سے دور رہیں۔ جھوٹ، غیبت، بدکلامی، بُری باتوں اور گانوں کے سننے سے پرہیز لازم جانیں
کیونکہ یہ سب کام حرام ہیں۔ اور ان کی جزا دوزخ کی آگ ہے۔
(از مکتوب ۶۵۔ حصہ اول)

۲۳۔ اپنے بے خلل و بے فتور صحت و بیماری کی حالت میں پنجگانہ نمازیں ادا کرنی چاہئیں۔ اگر بیمار کو پانی کے استعمال کی طاقت نہ ہو تو وضو اور غسل کے بجائے تیمم کرلے۔ اگر کھڑا نہ ہوسکے تو بیٹھ کر نماز پڑھ لے اور عورت کو لازم ہے کہ نماز میں سر سے قدموں تک موٹی چادر سے اپنے بدن کو ڈھانکے۔ تاکہ بدن اور بالوں میں کوئی چیز ظاہر نہ ہو۔ اور جو نمازیں قضا ہوگئی ہوں ان کی قضا لازم ہے۔

© rasailojaraid.com